Sumaira 71

Islamic Studies
Mock Oct.

دن: ________ تاریخ: ________

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر ۲: اسلام کو انسانی حقوق کا علمبردار قرار دیا گیا ہے جو انسان کی عزت و وقار کو یقینی بناتا ہے۔ اسلام کی طرف سے عطا کردہ ... کریں۔

۱۔ تعارف

انسانی حقوق سے مراد وہ بنیادی حقوق ہیں جو نسل، جنس، مذہب کی تفریق کے بغیر ہر انسان کو حاصل ہیں جو کہ لفظ تمام انسانوں کے لیے لازم ہیں۔ انسانی حقوق کا آفاقی منشور ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ کو اقوام متحدہ میں منظور ہوا۔

اسلام میں انسانی حقوق کی بنیاد توحید و فکر پر ہے۔ اسلام میں انسان عزت و کرامت کا مستحق ہے۔ کسی بھی شخص کا امتیاز رنگ، نسل، وطن، زبان پر نہیں کرتا ہے۔ اسلام نے بنیادی انسانی تمدن کا تصور اس وقت دیا جب دنیا اس کے تصور سے اجنبی تھا۔ جس کو اقبال نے خوبصورت الفاظ میں یوں نظربند کیا ہے کہ

؎ تب اٹھا صحرائے بطحا سے صدا کا نور جاوداں
کہ "سب برابر ہیں خدا کے بندے انسان"

دن: ________ تاریخ: ________

بعض لوگوں کے نزدیک انسانی تصور کا آغاز تاریخ انگلستان کے میگنا کارٹا (1214) یا اقوام متحدہ کے چارٹر (1948) سے ہوئی تاہم حقیقت میں انسانی حقوق ~~کے بنیاد~~ دور اسلامی سے آغاز ہوا۔ اسلام نے محض ان کا تصور ہی پیش نہیں کیا بلکہ مدینہ منورہ میں اسکا باقاعدہ طور پر نفاذ بھی کیا۔ چنانچہ خطبہ حجتہ الوداع کو انسانی حقوق کا پہلا منشور کہا جاتا سکتا ہے۔

## اسلام میں بنیادی انسانی حقوق

اسلام میں انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیتا ہے اور اس کی عزت، آزادی اور برابری کی ضمانت دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے

> ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی (الاسراء 70)

اس آیت میں واضح ہے کہ اسلام میں انسانی وقار تمام مذاہب، قوموں اور نسلوں سے ماورا ہے۔ اسلام انسان کو مندرجہ ذیل بنیادی اصول فراہم کرتا ہے۔

## 1. حقِ حیات

اسلام میں انسانی زندگی کی حرمت کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ اسلام نظامِ حیات میں ہر فرد کو اپنی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق پورا استفادہ حاصل کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ قرآن کریم میں سورۃ المائدۃ میں اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کی حرمت غیر معمولی الفاظ میں کی ہے

> جس نے کسی ایک انسان کا ناحق قتل کیا گویا اس نے تمام انسانوں کا قتل کیا

(المائدۃ: 32)

مزید حدیثِ مبارکہ سے بھی ہم کو انسانی زندگی کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

> دنیا کا فنا ہو جانا اللہ کے نزدیک ایک مومن کے قتل سے ہلکا ہے

(ترمذی)

## 2. شخصی آزادی

اسلام یہ حق تسلیم کرتا ہے کہ ہر شخص اپنی مرضی و منشا کے مطابق اپنی زندگی بسر کر سکے اس سلسلے میں اسلام نے بتدریج غلامی کے رواج کو ختم کیا

دن: ________ تاریخ: ________

غلامی جیسے رواج کو یک وقت ختم کرنا مصلحت نہ تھی چنانچہ آہستہ آہستہ قرآنی احکامات اور گناہوں کی پاداشت میں غلاموں کو آزاد کرتے گئے۔

اسلامی شریعت میں بھی بغیر ہو قانونی جواز اور ٹھوس ثبوت کے کبھی بھی شخص کو قید میں نہیں رکھا جا سکتا۔ امام خطابی کے مطابق محض دو صورتوں میں کسی شخص کو قید و بند میں رکھا جا سکتا ہے

(i) باقاعدہ عدالتی فیصلہ

(ii) بغرض تحقیقات

## 3. عقائد کا حق - مذہبی آزادی

اسلام میں جبر کے حوالے سے کسی قسم کو مسترد کیا گیا ہے اور ہر شخص کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ جو عقائد چاہے ان پر عمل کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

دین میں کوئی جبر نہیں (البقرہ: 256)

غیر مسلموں کے ساتھ منصفانہ تعلق کی مکمل

دن: ________ تاریخ: ________

مثال میثاقِ مدینہ ہے جس میں اُن کے مذہبی و معاشرتی حقوق محفوظ کیے گئے۔

## 4. حقوقِ نسواں

اسلام سے قبل عورتوں کا مقام بہت نچلے درجے کا تھا ان کی حیثیت ایک محکوم کی تھی۔ اسلام نے عورت کو وہ عزت و کرامت عطا کی جس کی وہ مستحق ہے۔ اور جس کی کوئی مثال قبلِ اسلام یا بعدِ اسلام نہیں نہیں ملتی۔

قرآن میں ارشاد ہے۔

> عورتوں کو بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے معروف طریقے پر
>
> (البقرۃ: 228)

## - جدید انسانی حقوق کے ساتھ مطابقت تقابل

## 1. ماخذ کا فرق

اسلام میں انسان کے حقوق الٰہی ہیں اس میں کوئی انسان اپنی مرضی کے مطابق تحت تبدیلی نہیں کرسکتا۔

> پیدائش بھی اسی کی ہے اور حکم دینے کا حق بھی اسی کا ہے
>
> (الاعراف: 54)

دن: ______ تاریخ: ______

اس سے مترادف جدید مغربی انسانی حقوق کی بنیاد محض عقلِ انسانی اور اجتماعی معاہدوں پر ہے جس میں دنیا کی شہر یاور اپنی مرضی کے مطابق تبدیلی کر سکتی ہیں۔

## 2 نوعیت کا فرق

اسلام کے انسانی حقوق آفاقی ہیں ان کا اساس وحی پر ہے۔ ابدی ہیں وہ تا ابد تمام انسانوں کے لیے ہیں جبکہ مغربی نظام میں یہ زمان و مکان سے مشروط ہیں۔ معاشرتی تبدیلیوں کے ساتھ ان میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً ہم جنس پرستی اور الحادیت کے قوانین۔

## 3. مقصد کا فرق

اسلام میں انسان کو بنیادی حقوق روحانی، اخلاقی اور معاشرتی توازن کے لیے دیے گئے ہیں جس میں ایک ذمہ دارانہ آزادی یعنی اللہ کے حدود میں رہ کر زندگی گزارنے کی آزادی دی گئی ہے اسکے برعکس مغربی نظام میں تمام تر صرف آزادی حاصل کرنا ہی مقصود طے پایا ہے جس کی وجہ سے معاشرتی و اخلاقی ناکاری نے جنم

Scanned with CamScanner

یعنی ہے۔ بقولِ اقبال

آزادیِ آدم ہے اس کا اسیری جس نے کہا لاالہ تو کہا الا الہ

## 4. دوہرا معیار

مغربی اقوام اکثر انسانی حقوق کے نعرے کو بھی اپنے نجی مفادات کے لیے ہی استعمال کرتی آئی ہیں حال ہی میں مغربی اقوام کے لیے یوکرین میں انسانی حقوق کی پامالی واضح منشور تھی اور اس کے برعکس فلسطین میں دانستہ نسل کشی سے آنکھیں پھیر لی گئیں۔ اسلام انسانیت کی بنیاد پر سب کے حقوق کی بات کرتا ہے اس میں نجی مفادات کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔

## خلاصہ بحث

اسلام کے دیئے گئے انسانی قوانین احکام الٰہی کی بنیاد پر ہیں اس میں نجی مفادات کے لیے تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام نے انسانی زندگی کے بنیادی حقوق کی ایک عملی اور جامع تفصیل دی ہے جو تا ابد تک جاری و ساری رہے گی۔ اسلام انسان کو آزادی کے ساتھ ذمہ داری بھی سکھاتا ہے جس کا مغربی اقوام دعویٰ تو کرتے ہیں مگر عمل میں کمی ہے۔ اسلام کا دیا گیا توازن ہی حقیقی انسانی فلاح کی بنیاد ہے

Scanned with CamScanner